سوال

اپنے آپ کو خدا کہنے والے شخص کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص خود کو رحمن اور رحیم (خدا) کہتا ہے۔ قران پاک کو نعوذباللہ اپنے باپ کی کتاب کہتا ہے، اور اپنے خاندان کے افراد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت سے تشبیہ دیتا ہے اس شخص کا کیا کرنا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کہنے والا شخص یا تو پاگل ہے، اور اگر پاگل نہیں ہے تو پھر پرلے درجے کا زندیق اور ملحد ہے۔ اس کو عدالت میں پیش کیا جائے، اور سب سے پہلے اس سے توبہ کروائی جائے۔ اگر وہ توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو ٹھیک ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔ امام ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں نقل کیا کہ سیدنا علی نے ایسے لوگوں کو قتل کر کے جلا دیا تھا جو سیدنا علی کو اپنا رب مانتے تھے۔ (تاریخ دمشق: ج 3 ص 179 ط دار المعارف بیروت)

وہ تو اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کو رب کہتے تھے، جب انہیں قتل کیا جا سکتا ہے تو جو خود کو رب کہے اسے بالاولی قتل کیا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی